ہم میلاد نہیں مناتے کیونکہ رسول سے سچی محبت کرتے

تحریر

شیخ مقبول احمد سلفی حفظہ اللہ

جدہ دعوہ سنٹر، حی السلامہ، سعودی عرب

Maquboo Ahmed Maquboolahmad.blogspot.com
SheikhMaquboolAhmedFatawa islamiceducon@gmail.com
Sheikh Maqbool Ahmed salafi Off page 00966531437827

ہم میلاد نہیں مناتے کیونکہ رسول سے سچی محبت کرتے ہیں

تحریر: مقبول احمد سلفی

جدہ دعوہ سنٹر، السلامہ، سعودی

آپ نے باغ فدک کا واقعہ پڑھا ہوگا جس کا خلاصہ یہ ہے کہ محض اللہ کے رسول کی محبت میں ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو باغ فدک سے حصہ نہیں دیا تھا۔اس میں خلیفہ اول کا ذاتی کوئی مفاد نہیں تھا، صرف اور صرف رسول اللہ کی سچی محبت کارفرما تھی مگر اس واقعہ کو بنیاد بناکر پوری شیعہ قوم ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بدنام کرتی، گالی دیتی اور برے برے القاب سے پکارتی ہے۔ صحیح بخاری کے حوالہ سے وہ واقعہ پھر سے دہرا لیجئے تاکہ موضوع کو سمجھنے میں آسانی ہو۔

☆پہلی حدیث میں سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کا مطالبہ ہے، بخاری میں حدیث اس طرح سے مروی ہے۔

عن عائشة ان فاطمة، والعباس عليهما السلام اتيا ابا بكر يلتمسان ميراثهما من رسول الله صلى الله عليه وسلم، وهما حينئذ يطلبان ارضيهما من فدك، وسهمهما من خيبر. (صحيح البخاري:6725)

ترجمہ: ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ فاطمہ اور عباس علیہما السلام، ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس نبی

کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے اپنی میراث کا مطالبہ کرنے آئے، یہ فدک کی زمین کا مطالبہ کر رہے تھے اور خیبر میں بھی اپنے حصہ کا۔

☆سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے اس مطالبہ پر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا جواب بخاری کی اگلی روایت کے حوالہ سے پڑھیں۔

فقال لهما ابو بكر: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم، يقول:" لا نورث ما تركنا صدقة، إنما ياكل آل محمد من هذا المال"، قال ابو بكر: والله لا ادع امرا رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم يصنعه فيه إلا صنعته(صحيح البخاری:6726)

ترجمہ: ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا جو کچھ ہم چھوڑیں وہ سب صدقہ ہے، بلاشبہ آل محمد اسی مال میں سے اپنا خرچ پورا کرے گی۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: واللہ! میں کوئی ایسی بات نہیں ہونے دوں گا، بلکہ جسے میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے دیکھا ہو گا وہ میں بھی کروں گا۔

فدک کے مطالبہ کے بعد ابو بکر رضی اللہ عنہ کے جواب سے ہمیں کیا پتہ چلا؟

ہمیں یہ پتہ ابو بکر رضی اللہ عنہ محبت رسول میں سراپا ڈوب کر یعنی خالص محمد ﷺ کی محبت کے پیش نظر آپ نے سیدہ فاطمہ کا مطالبہ منظور نہیں کیا۔ اس کے پیچھے ہر گز ہر گز کوئی ذاتی مفاد نہ تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے آپ

ﷺ کی حدیث پر عمل کیا اور سنت کو زندہ کیا مگر شیعہ حضرات ابو بکر رضی اللہ عنہ کی اس خلوص بھری محبت کو بغض سے موسوم کرتے اور غصب کا نام دیتے ہیں۔

ٹھیک یہی معاملہ بریلوی حضرات کا میلاد النبی ﷺ سے متعلق اہل حدیث جماعت کے تئیں ہے۔

ہم اہل حدیث نبی کریم ﷺ سے سچی محبت کی وجہ سے آپ کی ولادت کا دن نہیں مناتے ہیں، ہمارے سامنے آپ ﷺ کے متعدد فرامین ہیں جو میلاد النبی منانے سے روکتے ہیں مگر بریلوی حضرات ہماری اس محبت کو عداوت اور گستاخی کا نام دیتے ہیں۔

آیئے چند نصوص آپ کی خدمت میں پیش کرکے ہم رسول اللہ ﷺ سے سچی محبت کا ثبوت فراہم کرتے ہیں۔

اللہ تعالی نے تمام مومنوں کو اپنی اور رسول کی اطاعت کا واجبی حکم دیا ہے، چنانچہ اللہ رب العزت کا فرمان ہے:

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ ۖ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ (آل عمران:32)

ترجمہ: (اے نبی!) کہہ دو اللہ اور رسول کی اطاعت کرو پھر اگر وہ منہ پھیریں تو بے شک اللہ کافروں سے محبت نہیں کرتا۔

اس آیت میں صرف یہی نہیں کہا گیا ہے کہ اللہ اور رسول کی اطاعت کرنی ہے بلکہ یہاں تک کہا گیا ہے کہ جو اطاعت نہیں کرتے وہ کافر ہیں اور اللہ کافروں سے محبت نہیں کرتا۔ گویا اطاعت الہی اور اطاعت رسول، محبت الہی کا ذریعہ ہے۔

دوسری جگہ اللہ قرآن میں رسول کی اطاعت کا حکم دیتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے:

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا (النساء:65)

ترجمہ: سو قسم ہے تیرے پروردگار کی! یہ مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ تمام آپس کے اختلاف میں آپ کو حاکم نہ مان لیں، پھر جو فیصلے آپ ان میں کر دیں ان سے اپنے دل میں کسی طرح کی تنگی اور ناخوشی نہ پائیں اور فرمانبرداری کے ساتھ قبول کر لیں۔

اس آیت سے معلوم ہوا کہ رسول کے حکم وارشاد میں ذرہ برابر بھی دل میں تنگی محسوس نہیں کرنی ہے، بلاچوں وچرا آپ کے حکم کو پورے طور پر ماننا ہے یعنی اتباع رسول کا کامل نمونہ پیش کرنا ہے۔یہی اتباع رسول محبت الٰہی اور محبت رسول کا سبب ہے۔اللہ کا فرمان ہے:

قُلْ إِن كُنتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (آل عمران:31)

ترجمہ: (اے نبی!) کہہ دو اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہاری خطاؤں سے در گزر فرمائے گا اور اللہ بڑا معاف کرنے والا رحیم ہے۔

اس آیت میں اللہ تعالی نے اپنی محبت کا معیار اتباع رسول کو قرار دیا ہے، یہی معیار رسول کی محبت کا بھی ہے یعنی جو

رسول کی اطاعت کرے گا وہ اللہ سے بھی محبت کرتا ہے اور رسول سے بھی محبت کرتا ہے۔

ان چند نصوص سے معلوم ہوا کہ ااتباع رسول محبت رسول کا نام ہے، اس کے بر خلاف کوئی رسول کے حکم کی نافرمانی کرتا ہے، یا آپ نے جن کاموں سے منع کیا ہے ان کاموں سے نہیں رکتا ہے تو وہ رسول سے محبت نہیں کرتا بلکہ وہ رسول سے عداوت کرتا ہے۔

پہلے وہ نصوص دیکھیں جن میں آپ ﷺ نے ہمیں مرضی عمل کرنے اور دین میں کوئی نیا کام ایجاد کرنے سے منع کیا ہے، یعنی صرف اور صرف وہی کام کرنا ہے جو جس کا حکم آپ ﷺ نے دیا ہے اور جس کام کا حکم نہیں دیا ہے وہ نہیں کرنا ہے۔ آپ ﷺ کا فرمان ہے:

من أحدث في أمرِنا هذا ما ليس فيه فهو ردٌّ(صحيح البخاري: 2697)

ترجمہ: جس کسی نے ہمارے دین میں نئی چیز کی ایجاد کی جو دین سے نہیں ہے، تو وہ مردود ہے۔

اور نبی ﷺ کا فرمان ہے: وَكلَّ محدثةٍ بدعةٌ وَكلَّ بدعةٍ ضلالةٌ وَكلَّ ضلالةٍ في النَّارِ(صحيح النسائي: 1577)

ترجمہ: اور ہر نوا ایجاد شدہ کام بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی اور ہر گمراہی جہنم میں لے جانے والی ہے۔

اب وہ نصوص دیکھیں جن میں کہا گیا ہے کہ جو رسول کی اطاعت نہیں کرتے اور آپ کا حکم نہیں مانتے وہ ظالم ہیں، ان کے لئے دردناک عذاب ہے اور وہ حوض کوثر سے دھتکارے جائیں گے۔

فرمان الہی ہے : وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِنَ اللهِ إِنَّ اللهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (القصص:50)

ترجمہ: اور اس شخص سے بڑا گمراہ کون ہوگا جو اللہ تعالی کی (نازل کردہ شرعی) ہدایت کے بجائے اپنی خواہشات کی پیروی کرتا ہے۔ یقینا اللہ تعالی ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔

اللہ تعالی کا فرمان ہے: فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَن تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (النور:63)

ترجمہ: جو لوگ حکم رسول کی مخالفت کرتے ہیں انھیں ڈرتے رہنا چاہیے کہ کہیں ان پر کوئی زبردست آفت نہ آپڑے یا انھیں دردناک عذاب نہ پہنچے۔

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

أنا فرَطُكم على الحوْضِ ، وليُرفَعنَّ رجالُ منكم ثمَّ ليختلِجن دوني ، فأقولُ : يا ربِّ أصحابي ؟ فيُقالُ : إنَّك لا تدري ما أحدثوا بعدك(صحيح البخاري:6576)

ترجمہ: میں اپنے حوض پر تم سے پہلے ہی موجود رہوں گا اور تم میں سے کچھ لوگ میرے سامنے لائے جائیں گے پھر انہیں میرے سامنے سے ہٹادیا جائے گا تو میں کہوں گا کہ اے میرے رب! یہ میرے ساتھی ہیں لیکن مجھ سے کہا جائے گا کہ آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد دین میں کیا کیا نئی چیزیں ایجاد کرلی تھیں۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی اطاعت ویسے ہی کرتے ہیں جیسا آپ نے اطاعت کرنے کا ہمیں حکم دیا ہے، یہی اطاعت آپ سے محبت کی پہچان ہے اور آپ نے ہمیں دین میں نیا کام کرنے سے منع فرمایا ہے جس سے ہم رکتے ہیں، یہ بھی اطاعت کا حصہ ہے اور یہ محبت رسول کی پہچان ہے۔ جو رسول سے محبت کا دعوی کرے مگر آپ کا حکم نہ مانے، آپ کے فیصلے کو تسلیم نہ کرے، وہ رسول سے محبت نہیں کرتا ہے اور دین میں نیا نیا کام ایجاد کرے وہ بھی رسول سے محبت نہیں کرتا کیونکہ وہ آپ ﷺ کے حکم کی مخالفت کر رہا ہے۔ اب ذرا اندازہ لگائیں کہ اگر ہم عید میلاد النبی نہیں مناتے کیونکہ آپ ﷺ نے ہمیں نہ اس کا حکم دیا اور نہ ہی اس پر عمل کر کے دکھایا ، یہ دین میں نئی ایجاد ہے تو ہم سچے محب رسول ہیں کہ نہیں ؟ اسی لئے کہتے ہیں کہ ہم میلاد نہیں مناتے کیونکہ رسول سے سچی محبت کرتے ہیں لیکن ہماری سچی محبت کو عداوت و گستاخی کا نام دیا جاتا ہے، یہ ٹھیک شیعوں کے معاملہ جیسا ہے جس طرح وہ باغ فدک کے معاملہ میں حضرت ابو بکر

صدیق رضی اللہ عنہ کو مورد الزام ٹھہراتے ہیں۔ یالیت قومی یعلمون

اسی تناظر میں آخر میں یہ بات عرض کرتا چلوں کہ چند دن پہلے بریلویوں کے امیر الیاس قادری عطاری کی ایک

ویڈیو نظر سے گزری جس میں وہ بتا رہے تھے کہ اگر کوئی کہے کہ مجھے باپ سے محبت ہے مگر وہ اس کی بات نہ مانے تو وہ نافرمان ہے۔

یہی بات عربی شعر میں کچھ اس انداز میں کہی گئی ہے۔

لو کان حبک صادقا لاطعتہ - ان المحب لمن یحب مطیع

شعر کا ترجمہ: اگر تمہاری محبت سچی ہوتی تو تم اسکی اطاعت کرتے کیونکہ محبت کرنے والا اپنے محبوب کا مطیع و فرمانبردار ہوتا ہے۔

نوٹ: اسے خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی شیئر کریں۔

مزید دینی مسائل، جدید موضوعات اور فقہی سوالات کی جانکاری کے لئے وزٹ کریں۔

YOUTUBE LINK KE LIYE CLICK KARE

WEBSITE KELIYE CLICK KARE

MAZEED PDFS KE LIYE CLICK KARE

DATE :9/9/2024